Submission of E-contents

1. Name: DR.SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper VI
7. Title/Heading of e-content : RAM BHAKTI TAHREEK AUR TULSI DAS
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

07.07.2020

رام بھکتی تحریک اور تلسی داس

M.A. II Sem
Paper: VI
Group: A

ہندی رام کاویہ کے سب سے اہم شاعر تلسی داس ہیں۔ رام بھکتی تحریک کا آغاز ویدک ادب اور اپنشد میں ہو چکا تھا۔ رام جی سے متعلق عقیدت سے بھری کئی مذہبی تصانیف ملتی ہیں مثلاً بالمیکی رامائن، وشنو پران، ادھیاتم رامائن اور راما چرن پرتی وغیرہ۔ سنسکرت میں بھی رام جی سے متعلق کئی کتابیں ملتی ہیں جیسے رگھوونش ناٹک، جانکی ہرن، رام چرت، ہنومن ناٹک اور پرسن راگھو ناٹک وغیرہ۔

ہندی ادب میں رام بھکتی تحریک کے اہم شعراء سوئمبھو، وشنو داس، بھوپتی، تلسی داس، ہردے رام، پران چند چوہان اور سیناپتی ہیں۔ کچھ ناقدوں کا خیال ہے کہ رام کاویہ دھارا کی ترقی صوفیانہ شاعری کی مخالفت میں ہوئی مگر یہ خیال درست نہیں ہے۔ سوامی رامانند آچاریہ نے "شری سمپردائے" کی بنیاد ڈالی اور کبیر داس، رائے داس جیسے سنتوں نے اس نظریے کو قبول کیا۔ رام بھکتی تحریک کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

(1) رام بھکت شعراء شری وشنو کا نائب رام جی کو متصور کرتے ہیں اور ان کی سگن اور نرگن دونوں صورتوں پر یقین رکھتے ہیں۔

(2) رام بھکتی تحریک کے شعراء رام کے سوا کسی دیوی دیوتا کی عظمتوں کو تسلیم نہیں کرتے۔

(3) رام کاویہ میں علم، عمل اور بھکتی وغیرہ پر مباحث ملتے ہیں اور ان تینوں کے موازنہ کے بعد بھکتی کو سب سے زیادہ مقدم تسلیم کیا گیا ہے۔

(4) رام کاویہ میں عزت و تہذیب کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ اس تحریک کے شعراء نے کرشن کاویہ سے مماثل چیزیں بھی تخلیق کی ہیں جس میں بھنور رس ملتے ہیں۔

(5) رام کاویہ میں انسانی زندگی کی مختلف کیفیات و جذبات کی عکاسی ملتی ہے۔ اس تحریک کے شعراء نے درباروں میں رہ کر نظمیں نہیں لکھیں اس لئے انہیں مصائب کا سامنا کرنا پڑا مگر اس کے باوجود انہوں نے اپنی نظموں میں رام جی کے سوا کسی اور کی عظمت و بڑائی کا اظہار نہیں کیا۔

(۴) رام کاویہ کے شعراء سماج کے کسی مذہب و ملت اور رنگ و نسل کے انسانوں کو مساوی نظروں سے دیکھتے اور کسی بھی مذہب کی برائی یا نکتہ چینی نہیں کرتے تھے۔

(۵) رام کاویہ کی تخلیق خاص طور سے اودھی بھاشا میں ہوئی تھی مگر برج بھاشا میں بھی کچھ تخلیقات ملتی ہیں۔ اس تحریک سے وابستہ شعراء نے پابند اور آزاد دونوں تکنیک میں نظمیں لکھیں۔

تلسی داس رام بھگتی تحریک کے سب سے بڑے شاعر ہیں۔ "رام چرتر مانس" ان کی مشہور مثنوی ہے۔ اس کے علاوہ ونے پتریکا، دوہاولی، کویتاولی، گیتاولی، رام گیا پرشن ان کی ضخیم تصانیف ہیں۔ بروے راماین، پاربتی منگل اور جانکی منگل وغیرہ ان کے مختصر رسائل ہیں۔

تلسی داس کے بارے میں لوگ یہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ تلسی داس کو اپنی بیوی سے بے حد عشق تھا۔ "تلسی چرتر" اور "گوسائیں چرتر" کے مطابق یہی عشق روحانیت کی طرف ان کے رجحان کا باعث بنا۔ ایک بار وہ درد فراق سے بے چین ہوکر اپنی بیوی سے ملنے کے لئے ایک طوفانی ندی پار کرکے اس کے میکے پہنچے۔ اس پر ان کی بیوی نے ایک دوہے میں یہ کہا کہ تم مجھے جتنا چاہتے ہو اتنا اگر رام جی کو چاہتے تو نجات کی منزل تک پہنچ جاتے۔ یہ بات تلسی جی کے دل میں چبھ گئی اور وہ سادھو کا روپ دھارن کرکے راہِ سلوک کی منزل طے کرنے نکل پڑے اور منزلِ مقصود تک پہنچے تو دنیا نے انہیں مہاکوی تلسی داس کے نام سے جانا۔

تلسی داس نے عوام الناس کے درمیان اخوت و محبت قائم کرنے کی کوشش کی۔ ان کی "سمن وئے بھاونا" کے تحت انہیں "لوک نایک" کہا گیا۔ اس زمانے میں لوگ مذہبی اصولوں سے علیحدہ ہونے لگے تھے۔ بے راہ روی اور بد اعتقادیاں عام تھیں۔ تلسی داس نے ان تمام برائیوں کو معاشرے سے کھینچ پھینکنے کے لئے اور سماج کو صاف و شفاف راستہ اختیار کرنے کے لئے رام کے حسنِ کردار کو عوام کے سامنے پیش کیا اور رام کے اصولوں پر چلنے کی ترغیب دی۔

اور یہ بتایا کہ جب بھی سماج میں ظلم فروغ پاتا ہے۔ افراتفری، انتشار اور بدامنی پھیلتی ہے تو پیامبر جنم لیتے ہیں اور لوگوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ تلسی داس کے زمانے میں مذہب میں بھی آپسی اختلافات قائم تھے۔ کوئی شیو کو بڑا مانتا تھا اور کوئی وشنو کو۔ تلسی داس نے اپنی تعلیم سے ان اختلافات کو بھی ختم کیا۔ انہوں نے ایک صالح مذہبی ماحول قائم کرنے کی کوشش کی۔ اس عہد میں بہت سارے فلاسفر تھے جو نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر تنازعے کے شکار تھے۔ تلسی داس نے اپنے پیغام عمل اور درس صالح کے ذریعہ ان نظریاتی اختلافات کو بھی ختم کیا اور انسانوں کے درمیان پیار و محبت بانٹنے کی تلقین کی۔ تلسی داس صرف ایک بڑے شاعر اور مذہبی قائد ہی نہیں تھے بلکہ وہ ایک سماج سدھارک بھی تھے۔ انہوں نے سماج کی برائیوں کو دور کیا اور سیاست کی گندگی کو بھی نکال پھینکا اور رام راجیہ اپنانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے خاندانی رشتوں اور ان کے تعلق کی بھی وضاحت کی۔ اس لئے تلسی داس کی اہمیت رام بھگتی تحریک کے دوسرے شعراء کے مقابلے میں زیادہ اہم ہے۔ جس طرح انہوں نے مذہب و فلسفہ اور اپنی فکر کو اپنے مہاکاویہ میں جگہ دی اسی طرح اس زمانے میں شعری اصناف کے تمام تجربوں کو اپنی شاعری میں پیش کیا۔

تلسی داس کو زبان پر بھی بڑی قدرت حاصل تھی۔ انہیں اس بات کا احساس تھا کہ کس طبقہ کے لئے کون سی زبان استعمال کرنی چاہیے چنانچہ طبقے کی اہلیت کے مطابق زبان استعمال کرتے تھے۔ "رام چرتر مانس" تلسی داس کا عظیم شعری کارنامہ ہے۔ اس مہاکاویہ نے رام بھگتی تحریک کے شعراء کو ہی گرویدہ نہیں بنایا بلکہ پورے ہندی ادب پر اس نے اپنی عظمت کی مہریں ثبت کر دیں۔

—x—

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha college,
Aurangabad
COURSE: M.A. IInd Sem, Paper VI
Group A

Title/Heading of E-content:
RAM BHAKTI TAHREEK
AUR
TULSIDAS
WhatsApp No. 9431632576